گلدستہ اخبار

— کشمیر ایجی ٹیشن بدستور جاری ہے۔ آج ۲۶ جنوری تک گرفتاریوں کی تعداد ۲۰۶۳۵ تک پہنچ چکی ہے۔ رضا کار بھی برابر ہر طرف سے آ رہے ہیں۔ اجمیر، میرٹھ، دہلی کے رضا کار بھی حصہ لے رہے ہیں۔

— میرپور میں عدم ادائے مالیہ کی مہم شروع ہے۔ وہاں بھی گرفتاریاں جاری ہیں

— شیخ عظیم اللہ صاحب لاہور کے اگزکٹو افیسر مقرر ہو گئے ہیں۔

— حکومت حجاز نے اعلان کیا ہے کہ اس دفعہ ایک حاجی کا خرچ گیارہ صد روپیہ ہوگا۔ کرایہ آمد و رفت اس میں شمار کیا گیا ہے۔

— سرکاری طور پر اعلان ہو گیا ہے کہ قانون حکومت ہند کا اطلاق صوبہ سرحد پر بھی ہو گیا ہے اور اسے شرائط ذیل کے ماتحت گورنری صوبہ بنا دیا گیا ہے (۱) مجلس قانون ساز کے ۴۰ ارکان ہونگے۔ (۲) گورنر صاحب ۶۶ ہزار اور اگزکٹو کونسل کا رکن ۴۲ ہزار روپیہ سالانہ تنخواہ پائینگے۔

— کانگرس کے کئی بڑے بڑے لیڈر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

— سر میاں محمد شفیع جو وائسرائے کی اگزکٹو کونسل کے ممبر تھے، انتقال کر گئے۔

— حکومت بمبئی نے کانگرس کمیٹی کا ۴۰۲۲۵ روپیہ جو مختلف بنکوں میں جمع تھا۔ جدید قانون آرڈی ننس کے ماتحت ضبط کر لیا ہے۔

— مہاراجہ کشمیر و جموں نے ۲۵ روپے ماہوار سے زائد تنخواہ پانیوالوں کی تنخواہوں میں دس فیصدی تخفیف کرنے کے احکام جاری کئے ہیں ؛